معمور ہو رہا ہے عالم میں نور تیرا	از ماہ تا بماہی سب ہے ظہور تیرا

[illegible] سے آگاہ ہو سو کیا سے	تو نور ہے [illegible] رہی رسند [illegible]

ہر آنکہ تکتی ہے تیری ہی مونہہ کو پیارے	ہر کان میں ہوں [illegible] معمور شور تیرا

جب جی میں یہ سمائی جو کچھ کہ ہے سو تو ہے	ہر دل سے دور کب ہو قرب و حضور تیرا

پیاتا نہیں ہے واعظ حق مجھے کچھ	تجھکو ہی مبارک حور و قصور تیرا

وحدت کی ہیں یہ علوم عشق و لگار کثرت	[illegible] کو یاد [illegible] شعور تیرا

گر حرف بے نیازی سرزد نیاز سے ہو

تیلی [illegible] خاک کی ہی نیاز ہے غرور تیرا

تونے اپنا [illegible] سے اوٹھا لیا	وہ ہیں محو حیرت بیخودی مجھی [illegible] سا نہ دیا

وہ نقش [illegible] کے طرح رہی [illegible]	[illegible]

[illegible] میں جواب عدم میں [illegible]	[illegible] ظہور [illegible]

ذرہ [illegible] رنگ [illegible]	تونے [illegible]

[illegible]	[illegible]

خاک کی پتلی پنی دیکھ کیا ہی تجا ہائی تنور
حسن ویلا ... اپنا ... [illegible]

عشق کی میدان میں آ صورت انسان بنا
عاشق ہوا اسے ایجاند یہ جیسی چکور

سینہ عدم کولی قطرہ کا قطرہ رہا
پل پی سماہی تیری [illegible] سیندہ کی بھور

جب وہ ہوا جلوہ گر تخت خلافت اوپر
عالم ملکوتکی اوڑ کی ہاتھو تکی مور

دلمین ہم اپنی نیاز کہتی ہیں سو طرح ناز
سو کہی لیہ پیدا اوسی [illegible] ہو حشم نور

سمند ناز کی جب ہاک اوسی [illegible]
دو ہی میں ٹھہک رہی یہاں بسمی میوہ مور

ضبط جو ہری ممکن نہیں حکم کیتی
تو اوسکو دیکھ کر کیا ایک کا لور اور جوڑ

لب اوسکی تیر نگہ کا کسی ہو انداز
جہاں ہونچہ سو فار یہال کا سر توڑ

کہاں تہی رات کدہر تہی نظر نہ آئی رات
نقاب زلف دیا شب جو اوسنی موں پہ بر چھوڑ

نہیں کو تیری نہین ہی نہین کو تیری نہیں
زمانہ لوٹ پری ہر نہ ملنی تیر [illegible] جوڑ

ٹھہک رہا ہی تیری کو دہان میں ظفرہ
دل الیسی کون سی کل ہی کہ لی ہی بردڑ

نیاز شعر خیالی نہیں پسند عوام
غزل کہو تو کہو ٹک خیال جیدی چہور

۶۲ ورق

گھٹائی ہے سیری اور تندی رکھتی ہے اونکی نگاہ / جا پڑی بس پر نظر رہتا ہے وہ بیہوش سا

دو جو اک عرصہ میں ہوتا ہے سیر اور جا / یا ورنسی عشق کی حاصل ہیان وہ الفوزی

یہہ تو سچ ہے مگر اوس زمین سی کتنا ایکو

ہرزہ گوئی ہے نیاز اور لاف ناخوش طور ہے